© rasailojaraid.com

غزل

از

(جناب شارق میرٹھی ایم۔اے)

دل سوزشِ تمام ہے لب پر فغاں نہیں
اب زندگیٔ عشق کے لیے گراں نہیں

یہ چاندنی، یہ سردِ ہوا، یہ کسی کی یاد
مجھ سے نہ پوچھ اب میں کہاں ہوں کہاں نہیں

یہ کہہ کے دل کو عشق نے بخشی حیاتِ نو
غم بھی ہے عارضی جو خوشی جاوداں نہیں

ہر شاخ ہر شجر پہ ٹھکانا ہے اب مرا
اچھا ہوا جو میرا کہیں آشیاں نہیں

جو لطف قہر میں ہے کہاں التفات میں
وہ مجھ پہ مہرباں ہیں مگر مہرباں نہیں

خونِ دل و جگر سے ہے آرائشِ چمن
جس میں لہو کا رنگ نہیں گلستاں نہیں

شارق ہزار عیشِ فراواں نصیب ہو
بے کیف ہے حیات اگر دل جواں نہیں

© rasailojaraid.com